

QURAN
TRANSLATION
BSE: 4th
Semester

25/6/24

سورة یوسف

* حضرت یوسف کا ذکر تفصیل سے قرآن
بیہم فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری
کتابوں میں ذکر نہ تھا۔

* یہودیوں نے اس کے بارے میں آپ سے
لوگا تو آپ نے اللہ سے دعائی اور اللہ
نے تفصیل حضرت یوسف کا ذکر کیا ہے ان
کے علاوہ کسی کا ذکر نہیں ہے۔ (ایہ سورت
میں صرف حضرت یوسف کے علاوہ
کسی انبیاء کا ذکر نہیں ہے)۔

(۱۴) ۵۰ رسول کو جھوٹا کرنا چاہتے تھے (یہودی)
اور آپ کو شرمند کرنے کا موقع (کھونڈ
لیتے تھے)۔

* یہ قصہ جوشتی اور خفر کے بعد سے ہے
کہاں قعده ہے حضرت یوسف کا۔

* ان کے ہائی نے ان کو اپنے سے دور کرنا
چاہیا۔ یوسف کو قنان سے صعم کا بادشاہ بنایا

﴿ حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاافہ دیا تھا اور رسول نے لہی قمیشی بھائیوں کو یوسف کی طرف اشارہ سے کے معاافہ کر دیا۔

﴿ اسی سورت میں کہتے ہیں باسیاں میں کہ جس کو اللہ نہ چاہیے پست کرنا وہ کبھی پست نہیں ہو سکتا چاہیے حتاکہ کوئی حلیہ اسی طرح بن کے سانحہ اور حضرت یوسف کے سانحہ بھی ہوا اور ان کو مشکلات سے نکال کر معمر کا بادشاہ بنایا۔ آپ کی زندگی عمل پر ایونے کے لئے بالآخری۔

﴿ ان کے بھائی کیوں لفترت کرتے ہیں؟ بہبنت اور انسیاء کی خاصیت کہ ان کو شروع سے ہی بنت کا علم نہ لگاتا ہے۔ تو حضرت یوسف سو خوار آیا جن کا علم ان کے بھائی کو ہوا کہ ان کو بنت ملے گئی اور ان کے والد ان سے زیادہ بیار کریں مگر تو وہ اپنے شہید یا وطن سے دور رہنے کا حل فتنے کے تاثر ان سے یہ ان کے والد کا بیار کہم نہ ہو۔ یہ شہزادی کا دسوچار تھا۔ حضرت یوسف کو سنوں میں ڈالا اور روز ایک بھائی

* خلاصہ حضرت یوسف کے دافعے سورۃ نوٹس بھی لکھنا شروع کر دیں۔ نہ لکھنا۔

دیگر سر آتا کہ کیس وہ والس نہ آجائیں۔

* ان کے بھائی نے 3 دریم اور 11 بیسے رہ فروخت کر دیا تاحدِ والوں کے یا نہ تاکہ وہ والس نہ آجائیں۔

* وزیر انگلستان کی بیوی نے حضرت یوسف بادشاہ کو دروغلانے کی کوشش کی تھی۔ یوسف نے قید کو کنایہ پر تہجی دی۔ یہ بھی کی جھوٹیت کر دو عمر یا خوشی میں کبھی بھی اسلام کو نہ چھوڑنے یعنی اور حضرت یوسف بھی قید میں اسلام کی تبلیغ کی۔

* وہ خواب سیاہوا اور بادشاہ ان یہ ایمان لے ۲۰۱۰ اور انہوں نے بادشاہیت اس شرط پر قبول کی کہ ان پر سے الہام کو بٹا دیا جائے۔ تو ذوبینا نے اس بات کا اقرار ہی کہ بے ان کو بد نام کرنے کے لیے کہا تھا۔

* پھر ان کے بھا بیٹوں کو علم بیوا ان کے زندہ بیونکا تو وہ قنان والس تھے اور بنی اسرائیل حضرت یعقوب کی قوم کا آغاز ہے۔

* اس سے ہے 52 سورت نازل یہو جکی تھی۔ اس کا نمبر 53، آیات ۱۱۱ اور لکوع ۱۲ اور مکمل سورت یہے۔

④ قرآن کو عمری میں نازل کرنے کی وجہ یہ تفاوت اور نہ شعر اور نہ عقل کی وجہ سے بلکہ رسول کم بسا میں پیرا یوئے اور رسول عمری کہ علاؤحدی زبان نہ جانتے تھے تو قیامت والے دن عمر بایہ نہ کیں کہ یہ دوسری زبان میں نازل کیا اسی یہ عمل نہ کر سکے۔ (آیت ۲) (آیت ۶ till)

27/6/24

④ آیت ۷ : تفصیلی فحده شروع ببا جاری با حضرت یوسف کا۔

④ س سے بڑے بھائی کا نام یہودی نہ ہیں نے حضرت یوسف کو کنوں میں ڈالنے کا مشورہ دیا۔ (آیت ۱۵)

④ آیت ۱۴ : اپنے والد کو جھوٹی تسلی دینے لگے کہ اس کا خیال رکھ سوئے۔

④ حضرت یوسف کو 40 سال کی عمر میں بیوت ملی تھی۔ وہ صرف بنی کی طرف نازل ہونی یہے۔

④ جب ان کے بھائی ان کو کنوں میں ڈال رہے تھے تو اللہ نے حضرت یوسف کے دل کے ڈر نکال دیا کہ تمہیں تقصیان نہ ہوئی۔ (آلہ ۲۳)

اسباب - سامان

* کنوین میں ڈال کر حضرت یوسف کے پڑوں پر خون لٹا کر لائے تھے۔ دوسری کتب میں ان کے پڑوں کو بھی سلامت لا سر والد کو دیا جس سے حضرت یعقوب کو یقین تھا کہ یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔

* ایک قافلہ نے برلن سے کنوین سے بیان ہمزا جایا تو حضرت یوسف اس کے ساتھ (۱۹) لٹک گئے اور ان کو کم قیمت میں بیج دیا۔

* جس شخص نے خریدا تو اس نے اپنی بیوی زینا کو اس کو عزت سے رکھنے کا کہا۔

* ان کے صالک نے ان کو اچھی طرح رکھا اور تمہاری اعتبار سے رکھا تو ایوی نے ان کی بیوی کو اس گناہ کرنے سے منع کیا۔ (آیت ۲۳)

* فرشتے کے ذریعہ حضرت یوسف کی مردی کی تھی۔ ایک چھوٹا بھی حضرت یوسف کو گواہی دینے لگا۔ (بیڑا یعنی بیوی)

* عمریز صفر کا وزیر اعظم تھا تو وہ اس بات پر شرمدہ ہوتا اگر یہ بات پتہ لگتی سرداری کی بیوی نے گناہ کرنا جایا۔ تو اس سے اس بات کو سس سے ذمر نہ کرنے کا کہا۔ لیکن کچھ عورزوں کو اس بات کا پتہ لگا۔ (آیت ۲۴)

217/24

④ جب زیلنا کے بارے میں لوگ باتش کرنے لگیں کہ اس نے غلط کیا تو زیلنا نے سوچا کہ یہ لوگ ہی شاید حضرت یوسف کو دیکھنا چاہتی ہیں۔ تو زیلنا نے سب عورتوں کو بلا کہ حضرت یوسف کا حسن دکھایا تو ان عورتوں کو پھل کاٹتے ہی ان کے ہاتھ کٹ گئے لیکن ان کو ذمہ نہ یہوئی، اس کے بعد رَحْمَاه مِنْ سر نے بھی وہی سے انہیں قید کرم دیا۔ (آیت 30۔ ۳۱) (start)

⑤ حضرت یوسف نے قید کو اس گناہ پر ترجیح دی اور اس کے بارے اللہ سے دعا کی۔ بنی سے کہیں گناہ ہیں یوسف کتا دینا میں۔ (آیت 33)

⑥ دعا کا طریقہ: ایک شفعت نے دعا کی "اے اللہ مجھے ہم عطا فرم" تو رسول نے اسے رد کیا اور یہا کہ صعبت با مشکل میں ہم عطا کیا جاتا ہے تو نہ دیا کرم و تک "اے اللہ مجھ سے مشکلات کو درود کر"۔

⑦ ردِ دائم: ① زیلنا کا ② عورتوں کا ہائون کا

تو لوگوں نے مشورہ دیا تھے ان کو قید کرم دین تاکہ یہ جوان پہل اور ان پر صردوں کا ہائون اثراں ۳ جایش سے اور یہ محلی عورتوں کسر و خریب لے چکی جائیں گی۔ (آیت ۲۵)

۴۱۷۲۴

④ دعا کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

④ اگلی آیتوں میں حضرت یوسفؑ کی قید کی زندگی کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

④ نبیؐ کے ذمہ داری صفرہ نبیؐ کے وہ کسی لئے
ضورت میں یہ وہ اللہؐ کے بیے لوگوں کو دعوت
دے سکا۔

* یوسفؑ نے قیدیوں کے خواب کی تعمیر فرمائی۔
اور ان کو اللہؐ کی طرف بلاتے تھے۔ ان کے
خواب کی تعمیر میں یہ شرط رکھی گئی تھی
بادشاہ کو دیائی کے بعد بتاؤ گے کہ ایک بے گناہ
شخفن قید میں ہے۔ لیکن وہ بھول گیا اور بادشاہ
کے خواب پر اس کو یاد آیا اور اس نے قبیل
بند شخفن سے پوچھنے کا کرنا۔ (آیت: 36) (start)

④ 7 سال سرسری زیادہ رہے گا اور 7 سال
خط سالی رہے گی تو علیہ کو جمع کمینا سرسری
دور میں پھر ان کو قید سے نکالنے کا کہا گیا۔

اور حضرت یوسفؑ نے تنہ طریقہ کی میں
یاک دامن کو سچ قرار دیا جائے اور انہم
پینٹایا جایا۔ تو رزینگ کرنے بھی کوہی دی اور
بادشاہ نے بھی حضرت یوسفؑ کی گواہی
پوری ہے۔ شرمن کے لوگوں کو بنائی اور
بتایا کرو۔ وہ تھا ایک امنر اس نہما۔

* شراب پلانے والے اور کھانا بیٹانے والے قبیدی
بے انتہا کم ۹۵ بادشاہ کو زیرِ حکم
مارنا چاہئے۔

* اباوی اجردار، ابرایم، اسحق اور یعقوب
حضرت یوسف^{صلی اللہ علیہ وسلم} کو صدرِ جنوب یہیں کہ لوگ جانتے
کے تو آپ نے سب سے یہی قبیدیوں کو
اندازِ تعارف کر دیا۔ (آیت: ۳۸)

* بیلا خواں کم بادشاہ کو ۰۵ قبیدی شراب
بلائے گا اور دوسرا خواب کم اسے سوائیں (لیے)
جائز ہے اور بہن کے اس کا سر نوجیں آگے۔ (آیت: ۴۰)
* آیت ۱ - ۲۰ Quiz (الفاظ معنی) (MCQ's)
(Next Thursday) (MCQ's ۴۰ - ۴۰)

FOR MID

سورة یوسف الفاظ معانی

آیت نمبر ۱: ④
الکتب الہیں - روشن کتاب

آیت نمبر ۲: ④
تعقولون - عقل والے

آیت نمبر ۳: ④
احسن القصص - بہترین واقعہ
او جینا - یہ نے دھن کی

آیت نمبر ۴: ④
احد عشر - گیارہ (۱۱)
کو کیا - ستارے

آیت نمبر ۵: ④
کیداً - جال جلنا
عدو - دشمن

آیت نمبر ۶: ④
جنتیل - بھوکو جنے کا

آیت نمبر ۷: ④
عصیۃ - ایک چاہت

آیت نمبر ۱۰: ④
بیت الحب - اندھا کنوں اگر انکوں

④ آیت نمبر 13:

الذئب - بھٹکا

⑤ آیت نمبر 18:

برمر کذب - جھوٹا خون

⑥ آیت نمبر 19:

سیارة - قافلہ

⑦ آیت نمبر 23:

علقت الابواب - دروازوں کو بند کیا۔

⑧ آیت نمبر 31:

سكنینا - بھری

⑨ آیت نمبر 33:

السجن - جیل / قید خانہ

⑩ آیت نمبر 41:

فتاکل الطیب - پرمذہ کعائیش

⑪ آیت نمبر 43:

تقرت سمان - موئی کائیں / حت منڈگاری

⑫ آیت نمبر 52:

الخایین - خیانت کرنے والے / خبانت دار

⑬ آیت نمبر 54:

الثوفی - میرے پاس سے آؤ

⑭ آیت نمبر 55:

خرائیں الارض - زمین کے خرائے

﴿ آیت نمبر 56 : ﴾

لَا نفیع - ہم فنائیں کرنے

﴿ آیت نمبر 58 : ﴾

فَهُوَ فَهُمْ - اس نے تم کو یہیں لیا

﴿ آیت نمبر 60 : ﴾

لَا نقریبُون - تم سب سے قریب نہیں یوئے

﴿ آیت نمبر 61 : ﴾

سُرُّاً وَدَ - ہم جلدی کریں گے

﴿ آیت نمبر 62 : ﴾

بِصَا عَنْهُمْ - ان کا سرمایہ

﴿ آیت نمبر 64 : ﴾

اَصْنَمْ - میں چھارا اغبلہ کر نہیں سکوں

﴿ آیت نمبر 65 : ﴾

خَفْظٌ - ہم حفاظت کریں گے

﴿ آیت نمبر 66 : ﴾

اَرْسَلْهُ - میں اس کو بھیجوں گا

مُوْثِقًا - بیکا وعدہ / خدا وعدہ

﴿ آیت نمبر 72 : ﴾

نَقْدٌ - ہم نے کھو دیا

فِوَاعِ الْمُلْكٍ - بادشاہ کا پیالہ

﴿ آیت نمبر 75 : ﴾

بِزَانِهٗ - اس کا بدلہ

آیت عصر 76 :

زفع - میل کرنے والے